تارِ برقی (ٹیلی گرام) مرحوم

انصاری حفیظ الرحمٰن

سیریل نمبر76، پلاٹ نمبر55، انصار کالونی، نیا پورہ وارڈ، مالیگاؤں (ناسک) مہاراشٹر

عزیز بچو! انٹرنیٹ، فیس بک، لاگ بُک موبائل، ٹیلی فون، ایس ایم ایس، واٹس ایپ خبر رسانی کے لامحدود ذرائع موجودہ ترقی یافتہ دور میں ہم سب کو مہیّا ہیں، لیکن آپ شاید یہ نہیں جانتے ہوں گے کہ اندازاً دو صدیوں تک اپنی ذات سے عوام کو فائدہ دینے والے تار برقی یا ٹیلی گرام 15-07-2013 کو ہندوستان میں انتقال کر گئے۔ اللہ بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

تو عزیز از جان بچو! آیئے مرحوم کی زندگی پر بھی نگاہ کرتے چلیں۔

تار برقی کا موجد ایک امریکی شخصیت تھی جس کا نام ایف بی سیموئل مورس تھا۔ مغربی ممالک میں مقبولیت حاصل کرنے کے بعد خبر رسانی کا یہ تیز رفتار طریقہ ہندوستان میں برسوں بعد آیا تھا۔ جس وقت موصوف ہندوستان تشریف لائے یہاں برطانوی گورنر لارڈ ڈلہوزی مقرر تھے۔ 1630 کے آس پاس، ایسٹ انڈیا کمپنی نے تجارتی اغراض و مقاصد کو لے کر ہندوستان میں قدم جمانا شروع کر دیا تھا۔ اُن دنوں ہندوستان کے بڑے شہروں مثلاً دہلی، آگرہ، ممبئی، مدراس، کلکتہ اور پشاور (اس وقت ہندوستان تقسیم نہیں ہوا تھا) میں تار برقی کی سہولت مہیّا کی گئی تھی۔ 1857 تک ہندوستان کے دیگر شہروں میں بھی یہ آسانی ہو چکی تھی۔

تار برقی کا بین الاقوامی سفر: 1727 (انگلینڈ) اسٹیفن گرینے نے انگلینڈ میں بطور واسطہ سات سوفٹ موصل تاروں کا استعمال کیا اور خبر رسانی کو آسان بنایا۔ چونکہ یہ ایک نیا قدم تھا اس لیے گرینے کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔

1753 (اسکاٹ لینڈ): بعض ماہرین انگلینڈ سے یہ طریقہ اسکاٹ لینڈ میں بھی لے آئے تھے۔

1793: تار برقی کے خبریں بھیجنے والے اور خبریں موصول کرنے والے آلات میں اصلاحات ہوئیں سائنسدانوں اور ماہرین نے تار برقی میں Optical Communication System کا سہارا لیا اور خبر رسانی کو تیز رفتار بنا دیا۔

1832: سیموئل فنلے نے مندرجہ ذیل اصلاحات کیں۔

(الف) خبریں بھیجنے اور خبریں موصول ہونے کی الگ الگ Devices بنائیں۔

(ب) تار برقی کے لیے موزوں الیکٹریکل

سرکٹ پر قابل قدر کام کیا۔

1844: خبریں بھیجنے اور خبریں وصول کرنے والی مشینوں کے ساتھ مورس نے مورس کوڈ نامی اشاروں کی لسٹ بھی تیار کی تھی۔ دونوں جگہوں کے تار کلرکوں کو مورس کوڈ کی معلومات لکھنا بے حد ضروری اور لازمی تھا۔

1851: پورے ملک میں 50 سے زائد تار برقی کے مراکز کھول دیے گئے۔ پوسٹ آفس کا مرکزی کردار تھا۔

1852: جنرل البنی ایوننگ نے اس پورے نظام کا نام ٹیلی گرام (تار برقی) لکھا تھا۔

1854: فوجوں کے کپتانوں انتظامیہ اور اہم پوسٹ ہولڈرس کے لیے ٹیلی گرام کی تعلیم حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا تھا۔ یہ قدم حکومت نے صرف اس لیے اُٹھایا تھا کہ محاذ جنگ کے ایک ایک پل کی خبر ہیڈ کوارٹر کے ملے۔

1858: یورپ و امریکہ میں چارج کم کرکے لوگوں کو اس طرف رجوع کیا گیا۔

1895: سے 1930 تک جہاں اور شعبوں میں ترقی ہوئی تار برقی بھی ترقی کی منزلیں طے کرتا رہا۔

1940: جو ممالک جنگ عظیم میں ملوث ہوئے وہاں تار برقی کو زبردست ترقی ملی۔

1945: خبر رسانی کے دیگر ذرائع کے ساتھ ساتھ تار برقی میں (تکنیک اور رفتار) ترقی ہوئی۔

ہندوستانی حکومت نے 15-07-2013 کو تار برقی (ٹیلی گرام) کو قبر کے اندھیروں میں گم کر دیا۔

ہندوستان میں تار برقی کی خدمات: 1851 میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے توسط سے یہاں تار برقی کو زبردست مقبولیت حاصل ہوئی۔ انگریزوں نے آگرہ، ممبئی، دہلی، پشاور، بنگلور، چنئی، کلکتہ جیسے بڑے شہروں کو 4000 میل لمبی ٹیلی گرافک لائن سے جوڑ دیا تھا۔ نیا سسٹم ہونے سے عوام میں بہت مقبول ہوا۔ ابتدا میں مرکزوں پر کم سے کم چارج رکھ کر بھی لوگوں میں اِسے مقبول بنایا گیا مثلاً اگر کوئی 10 الفاظ والا ٹیلی گرام کرتا تو چارج صرف 5 الفاظ کا ہی لیا جاتا تھا۔ اُن دنوں 5 الفاظ کا چارج 3.60₹ لیا جاتا تھا۔

تار برقی کے اجزاء: (الف) اشکال (ب) اور ت میں مسلسل ترقی پذیر ٹیلی گرام کی مشینوں کو دکھایا گیا ہے۔ شکل الف والی مشین ابتدائی تھی۔ شکل ب میں اس سے ترقی یافتہ مشین بنی اور شکل ت میں سب سے جدید مشین وجود میں آئی۔ اِن مشینوں (Device) کو مختلف انداز اور دباؤ سے استعمال کرنے سے خبر دوسرے مقام تک جاتی ہے۔ دونوں ہی مراکز کے کلرکوں کا مورس کوڈ کی معلومات رکھنا بے حد ضروری ہوتا ہے۔ مورس کوڈ اشاروں اور ہندسوں کی مختصر زبان ہے۔ خبر بھیجنے والا کلرک جس انداز کے اشارے دیتا ہے خبریں Receive کرنے والا کلرک اسی حساب سے پیغام کو یا تو ٹائپ کر دیتا ہے یا پھر مواد کو الگ کاغذ پر چسپاں کر دیتا ہے۔

جو کلرک خبر Receive کرتا ہے اس کی مشین میں

سے Beep سماعت والی آواز آتی ہے۔

تار برقی میں خبروں کو کس طرح دیا جائے: ایک بھائی اپنے دوسرے بھائی کو (وہ دور شہر میں ہے) والد کے انتقال کی خبر خط سے دے رہا ہے۔

خط: میرے عزیز بھائی.... السلام علیکم ... واضح ہو کہ 20 ستمبر 2017 کو علی الصباح 6 بجے ہمارے والد بزرگوار گزر گئے۔ آپ جلد سے جلد آیئے آخری دیدار کیجیے اور تدفین میں شریک ہوں۔ تدفین کا وقت 12 بجے ہے۔ (خط کے الفاظ کل 40) اتنی بڑی تحریر اگر اسی مطلب کے لیے تار گھر میں دی جائے تو آپ کو خرچ بہت زیادہ آئے گا۔ کلرک بھی آنا کانی کرے گا۔ اب دیکھئے تار کا مضمون کیا ہوگا۔ خبر کے دو اہم نکتے ہیں (الف) والد صاحب گزر گئے (ب) بھائی صاحب کو وطن آنا ہے۔

Brother, Father Expired, Come soon. تار کا مضمون۔

5 الفاظ میں خبر کا مطلب سامنے والا سمجھ بھی لے گا اور آپ کو صرف 3.60₹ خرچ آئے گا۔

(نوٹ: تار میں اگر 10 الفاظ بھی ہوتے تو آپ کو 5 الفاظ کا چارج لگتا)

مورس کوڈ: مورس کوڈ کی اہمیت تار میں اشاروں کی زبان والا چارٹ ملاحظہ ہو۔

(ہندسوں کے آگے اس سے جڑی ہوئی خبر دی گئی ہے)

(۱) دیوالی کی مبارکباد (۲) عید کی مبارکباد (۳) فاتح کو مبارکباد (۴) نئے سال کی آمد پر (۵) ایسا خوشی کا دن بار بار آئے (۶) بچوں کی پیدائش پر (۷) کوئی اعزاز ملا ہو تو (۸) خوشیوں بھری ازدواجی زندگی مبارک (۹) کرسمس (ناتال) (۱۰) کسی بھی امتحان میں کامیابی پر (۱۱) آپ کا سفر آسان ہو (۱۲) الیکشن میں کامیابی (۱۳) آپ کی مبارکباد ملی، شکریہ (۱۴) کسی شخصیت کا استقبال (۱۵) خوشیوں سے بھری مبارکباد (۱۶) خدا آپ پر نگاہِ کرم کرے (۱۷) آپ کی ازدواجی زندگی میں بہار آئے (۱۸) جشن آزادی (۱۹) یوم جمہوریہ مبارک (۲۰) ہولی کی نیک خواہشات (۲۱) کسی میلے میں شرکت پر (۲۲) آپ کی مبارکباد ملی (۲۳) امتحان / آزمائش میں کامیابی (۲۴) کسی اہم پوسٹ کے ملنے پر (۲۵) دولہا، دلہن کو مبارکباد (۲۶) گرو پورنیما مبارک (۲۹) اونم کی مبارکباد (۳۱) آپ کی سبکدوش زندگی آرام سے گزرے (۳۲) آپ بیماری سے اچھے ہو جائیں (۳۳) کسی بھی میدان میں کامیابی (۳۴) ایسٹر تہوار کی مبارکباد (۳۵) بُدھ جینتی (۳۶) نئے مکان میں جانا مبارک (۳۷) نئے مکان میں جانا مبارک (۳۸) روی داس جینتی (۳۹) نوراتری کا جشن مبارک (۴۰) جھولے لال جینتی (۴۲) ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں:

تار برقی کی نئی تکنیک: سائنس اور ٹیکنالوجی نے ہر شعبۂ زندگی اور مختلف وسائل زندگی میں قابل قدر تبدیلیاں لائیں تو تار برقی کی دو صدیوں پرانی مشین

نئے زمانے کا ساتھ کیوں کر دیتی دیکھئے کہ نئی صدی میں تار برقی نے ترقی کس طرح کی ہے۔

(الف) ٹیلی ٹائپ رائٹر: اس آلہ کی ایجاد سے پہلے خبریں پہنچانے اور وصول کرنے والے مراکز کو جوڑنے میں Wires کی اچھی خاصی مقدار لگتی تھی۔ اس پر قابو پالیا گیا۔

(ب) پٹو گرام: زمانہ ترقی پذیر تھا تار برقی میں مورس کوڈ میں نمایاں تبدیلیاں کی گئیں اور پٹو گرام وجود میں لایا گیا۔ تار برقی میں اب پہلے سے زیادہ تیزی آگئی تھی۔

(ت) کوڈ سسٹم Code System: ابتدا میں دونوں مقامات کے کلرکوں کو پتہ میں گلی محلّہ گاؤں موضع شہر تعلقہ، ملک کا نام پرنٹ کرنا ہوتا تھا جو کافی وقت لیتا تھا۔ کوڈ نظام سے شہروں ملکوں اور پتہ میں ضروری مقامات کی نشاندہی کے لیے ایک جامع کوڈ نظام تیار کیا گیا۔ اب کلرکوں کو ان کے صرف Code لکھنا ہوتے تھے اور تار صحیح مقام تک پہنچ جایا کرتا تھا۔

B.S.N.L کو نقصان: ٹیلی فون کے علاوہ دیگر ذرائع سے خبروں کی ترسیل کرنے والے ادارہ کا نام B.S.N.L (Bhartiya Sanchar Nigam Ltd) ہے۔ ہندوستان میں تار برقی سے اندازاً 175 سالوں تک خدمات لیتے رہے۔ خبر رسانی کے جدید ذرائع وجود میں آجانے سے ٹیلی فون اور تار برقی کا نظام کمزور پڑتا چلا گیا۔ انٹرنیٹ اور T.V کی سہولیات میسّر آجانے سے تار برقی کے کلرک اور کارکن ایک طرح سے بے کار ہونے لگے۔ حکومت نے نئے نظام کی ٹریننگ ایسے لوگوں کو دی اور ان کی ملازمت کو بحال رکھا گیا۔

ڈاک اور تار برقی کا محکمہ الگ کر دیا گیا: خطوط رجسٹری پوسٹ پارسل مختلف وکاس پتر کا چلن اتنا بڑھ چکا تھا کہ محکمۂ پوسٹ آفس کو دونوں محکموں کا سنبھالنا مشکل ہوگیا۔ حکومت نے ورک لوڈ (Work Load) گھٹانے کے لیے ڈاک سے تار برقی کا محکمہ 31-12-1984 کو الگ کر دیا۔

OO

گـــزارش

قلمکاروں سے ایک گزارش اور ہے کہ بذریعہ ای۔میل اپنی تخلیقات بھیجنے سے قبل اپنی تخلیقات کو ایک بار ضرور پڑھ لیں تاکہ اس میں پروف کی غلطیاں کم سے کم رہیں۔

—ادارہ